سورة السجدة (32)

(مکی — کل آیات 30)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓ (1)

ال م۔

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتَابِ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ مِنۡ رَّبِّ الۡعَالَمِیۡنَ (2)

اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ کتاب جہان کے پالنے والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرَاهُ ۚ بَلۡ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتَاهُمۡ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ لَعَلَّهُمۡ یَهۡتَدُوۡنَ (3)

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود بنائی ہے، بلکہ یہ سچی کتاب تیرے رب کی طرف سے ہے تاکہ تو اس قوم کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ راہ پر آئیں۔

اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَیۡنَهُمَا فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ؕ مَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیۡعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوۡنَ (4)

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے چھ روز میں بنایا پھر عرش پر قائم ہوا، تمہارے لیے اس کے سوا نہ کوئی کارساز ہے نہ سفارشی، پھر کیا تم نہیں سمجھتے۔

یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الۡاَرۡضِ ثُمَّ یَعۡرُجُ اِلَیۡهِ فِیۡ یَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗۤ اَلۡفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوۡنَ (5)

وہ آسمان سے لے کر زمین تک ہر کام کی تدبیر کرتا ہے پھر اس دن بھی جس کی مقدار تمہاری گنتی سے ہزار برس ہوگی وہ انتظام اس کی طرف رجوع کرے گا۔

ذٰلِكَ عَالِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّهَادَةِ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ (6)

وہی چھپی اور کھلی بات کا جاننے والا زبردست مہربان ہے۔

اَلَّذِىٓ اَحۡسَنَ كُلَّ شَىۡءٍ خَلَقَهٗ‌ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِيۡنٍ (7)

جس نے جو چیز بنائی خوب بنائی، اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ (8)

پھر اس کی اولاد نچڑے ہوئے حقیر پانی سے بنائی۔

ثُمَّ سَوّٰٮهُ وَنَفَخَ فِيۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ‌ وَجَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ‌ؕ قَلِيۡلًا
مَّا تَشۡكُرُوۡنَ (9)

پھر اس کے اعضا درست کیے اور اس میں اپنی روح پھونکی، اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنایا، تم بہت تھوڑا شکر کرتے ہو۔

وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا ضَلَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ بَلۡ هُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ
كٰفِرُوۡنَ (10)

اور کہتے ہیں کہ ہم جب زمین میں نیست و نابود ہو گئے تو کیا پھر نئے سرے سے پیدا ہوں گے، بلکہ وہ اپنے رب سے ملنے کے منکر ہیں۔

قُلۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ مَّلَكُ الۡمَوۡتِ الَّذِىۡ وُكِّلَ بِكُمۡ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ (11)

کہہ دو تمہاری جان موت کا وہ فرشتہ قبض کرے گا جو تم پر مقرر کیا گیا ہے پھر تم اپنے رب کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَوۡ تَرٰٓى اِذِ الۡمُجۡرِمُوۡنَ نَاكِسُوۡا رُءُوۡسِهِمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ رَبَّنَاۤ اَبۡصَرۡنَا وَسَمِعۡنَا
فَارۡجِعۡنَا نَعۡمَلۡ صَالِحًا اِنَّا مُوۡقِنُوۡنَ (12)

اور کبھی تو دیکھے جس وقت منکر اپنے رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے، اے رب ہمارے ہم نے دیکھ اور سن لیا اب ہمیں پھر بھیج دے
کہ اچھے کام کریں ہمیں یقین آگیا ہے۔

وَلَوۡ شِئۡنَا لَاٰتَيۡنَا كُلَّ نَفۡسٍ هُدٰٮهَا وَلٰـكِنۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ مِنِّىۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ
الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ (13)

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت پر لے آتے لیکن ہماری بات پوری ہو کر رہی کہ ہم جنوں اور آدمیوں سے جہنم بھر کر رہیں گے۔

فَذُوۡقُوۡا بِمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيۡنٰكُمۡ‌ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا
كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ (14)

تواب اس کا مزہ چکھو کہ تم اپنے اس دن کے آنے کو بھول گئے تھے، ہم نے تمہیں بھلا دیا، اور اپنے کیے کے بدلہ میں ہمیشہ کا عذاب چکھو۔

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيَاتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۩ (15)

بس ہماری آیتوں پر وہ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں وہ آیتیں یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ (16)

اپنے بستروں سے اٹھ کر اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور ہمارے دیے میں سے کچھ خرچ بھی کرتے ہیں۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (17)

پھر کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے عمل کے بدلہ میں ان کی آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا رکھی ہے، یہ ان کو ان کے اعمال کا صلہ ملا ہے۔

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُوْنَ (18)

کیا مومن اس کے برابر ہے جو نافرمان ہو، نہیں برابر ہو سکتے۔

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَاْوٰى ۚ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (19)

سو وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے تو ان کی مہمانی میں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں، ان کاموں کے سبب جو وہ کیا کرتے تھے

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ (20)

اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانا آگ ہے، جب وہاں سے نکلنے کا ارادہ کریں گے تو اس میں پھر لوٹا دیے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا آگ کا وہ عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (21)

اور ہم انہیں قریب کا عذاب بھی اس بڑے عذاب سے پہلے چکھائیں گے تاکہ وہ باز آ جائیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيَاتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْـهَا ۚ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ (22)

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جسے اس کے رب کی آیتوں سے سمجھایا جائے پھر وہ ان سے منہ موڑے، ہمیں تو گنہگاروں سے بدلہ لینا ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ (23)

اور البتہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی پھر آپ اس کے ملنے میں شک نہ کریں، اور ہم نے ہی اسے بنی اسرائیل کے لیے راہ نما بنایا تھا۔

وَجَعَلْنَا مِنْـهُـمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَـرُوْا ۖ وَكَانُـوْا بِاٰيَاتِنَا يُوْقِنُـوْنَ (24)

اور ہم نے ان میں سے پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے جب انہوں نے صبر کیا تھا، اور وہ ہماری آیتوں پر یقین بھی رکھتے تھے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَـهُـمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْمَا كَانُـوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (25)

بے شک تیرا رب ہی قیامت کے دن ان میں فیصلہ کرے گا جس بات میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

اَوَلَمْ يَـهْدِ لَـهُـمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِـمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِىْ مَسَاكِنِهِـمْ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ ۖ اَفَلَا يَسْـمَعُوْنَ (26)

کیا انھیں اس سے بھی رہنمائی نہ ہوئی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی جماعتیں ہلاک کر دی ہیں جن کے گھروں میں یہ چلتے پھرتے ہیں، بے شک اس میں بڑی نشانیاں ہیں، پھر کیا وہ سنتے بھی نہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُـمْ وَاَنْفُسُهُـمْ ۖ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ (27)

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف رواں کر کے اس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے ان کے چارپائے اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، پھر کیا وہ دیکھتے نہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُـمْ صَادِقِيْنَ (28)

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّـذِيْنَ كَفَرُوٓا اِيْمَانُـهُـمْ وَلَا هُـمْ يُنْظَرُوْنَ (29)

کہہ دو کہ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہ دے گا اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔

فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَانۡتَظِرۡ اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ (30)

سوان سے کنارہ کر اور انتظار کر، وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔